اے ڈی بی 17 کروڑ ڈالر کا پالیسی پر مبنی قرض فراہم کرے گا

یہ پالیسی غریبوں، خواتین اور دیگر کمزور طبقوں کیلئے قومی صحت کے پروگراموں کی نگرانی کے لیے مضبوط ڈیٹا سسٹم کے قیام میں معاونت کرے گی

نئی دھلی،(یو این آئی) ایشین ڈیولپمنٹ بینک (اے ڈی بی) ہندوستان کے صحت کے نظام کی تیاری اور مستقبل میں ہونے والے وبائی امراض سے نمٹنے کی صلاحیت کو بہتر بنانے کے لیے 17 کروڑ ڈالر کا پالیسی پر مبنی قرض فراہم کرے گا۔ اے ڈی بی نے آج یہاں جاری ایک بیان میں کہا کہ یہ قرض منظور کرلیا گیا ہے۔ بگلدار اور تبدیلی لانے والے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور ہندوستان کی قومی صحت پالیسی 2017 کی حمایت کرے گا، جس کا مقصد سب کو صحت کی معیاری خدمات فراہم کرنا ہے۔ اے ڈی بی کے سینئر نیشنل ہیلتھ اسپیشلسٹ سوما لینی گھوش پال نے کہا کہ کووڈ-19 وبائی مرض نے ہمیں جیتنی سبق سکھائے ہیں اور بہت سے اختراعی طریقوں کو اپنایا ہے جو ہمیں لوچدار، تیار اور ادوار وجائی ہونے پر وبائی امراض کی تیاری اور ردعمل کی صلاحیتوں کو نمایاں طور پر مضبوط کریں گا۔ اے ڈی بی اپنے صحت کے نظام کو مضبوط بنانے اور تبدیلی کے عمل کو اپنانے کے لیے حکومت ہند کے ساتھ مل کر کام کر رہا ہے۔ یہ پالیسی پر مبنی قرض پالیسی، قانون سازی اور ادارہ جاتی نظم ونسق اور ڈھانچے میں موجود خلاؤں کو پُر کرنے میں مدد کرے گا اور وبائی امراض کی تیاری اور ردعمل کو مضبوط کرنے کے لیے معیاری اور سستی صحت کی دیکھ بھال کی خدمات تک عالمی رسائی فراہم کرنے کے ہندوستان کے ہدف میں حصہ ڈالے گا۔ انہوں نے کہا کہ یہ پروگرام صحت عامہ کے خطرات سے مؤثر طریقے سے نمٹنے کے لیے بیماریوں کی نگرانی کے نظام کو مضبوط بنائے گا۔ یہ ریاست، یونین اور میٹروپولیٹن کی سطح پر متعدی بیماریوں کی نگرانی کے لیے لیبارٹری نیٹ ورک قائم کرے گا۔ یہ غریبوں، خواتین اور دیگر کمزور گروہوں کے لیے قومی صحت کے پروگراموں کی نگرانی اور ان کو مربوط کرنے کے لیے مضبوط ڈیٹا سسٹم کے قیام میں بھی معاونت کرے گا۔ یہ پروگرام انجرتی ہوئی متعدی بیماریوں کے خلاف ہندوستان کے ایک صحت کے نقطہ نظر، تحقیق اور اس کے کثیر شعبہ جاتی ردعمل کے تال میل کو بہتر بنائے گا۔ اے ڈی بی پالیسی اصلاحات کی حمایت کرنے کا جزاں بات کو یقینی بنانے کہ صحت کے مناسب اور قابل پیشہ ور افراد اور عملہ موجود ہو۔ اس میں دو قوانین شامل ہیں جو نرسوں، دائیوں، ایڈ ورکرز اور ڈاکٹروں کی تعلیم، خدمات اور پیشہ ورانہ طرز عمل کے معیارات کو منظم اور برقرار رکھیں گے۔ یہ پروگرام کچھ ریاستوں میں صحت عامہ اور صحت کے انتظام کی کیوں کو صحت عامہ کے کاموں میں مدد کرے گا اور خدمات کی فراہمی کو بہتر بنانے میں مدد کرے گا۔ یہ پروگرام متعدی بیماریوں اور غیر متعدی بیماریوں کے لیے خدمات کو بہتر بنانے کے لیے پانچ ریاستوں اور ضلعی اہم گھریلو اشیاء کے بلاکس میں صحت عامہ کی مربوط لیبارٹریوں کا انتظام کرنے میں مدد کرے گا۔ یہ بیزاور آب ہوا کے لیے لچکدار صحت کی دیکھ بھال کی سہولیات کے قیام میں بین شعبہ جاتی گورننگ باڈیز اور کیشر شعبہ جاتی ٹاسک فورسز کی مدد کرے گا۔ سروس ڈیلیوری کے لیے جدید مل کی بھی حمایت کی جائے گی۔

پرینکا نے راہل کو اپنا رہنما قرار دیتے ہوئے سالگرہ کی مبارکباد دی

نئی دھلی، (یو این آئی) کانگریس لیڈر پرینکا گاندھی نے اپنے بھائی اور پارٹی کے سینئر لیڈر راہل گاندھی کو ایک رہنما قرار دیتے ہوئے انہیں اپنا رہنما قرار دیتے ہوئے خواہش کی کہ وہ سیاسی افق پر ستارے کی طرح چمکتے رہیں۔ محترمہ گاندھی نے کہا کہ میرے پیارے بھائی کو سالگرہ مبارک ہو، جن کی زندگی ہے مثال ہے۔ نظر انداز یا ہے کہ ہر ایک کے راستے کو روشن کرتا ہے۔ میرے ہمیشہ کے دوست، میرے ساتھی، منطقی رہنما اور لیڈر۔ چمکتے رہیں، آپ کو سب سے زیادہ پیار، کانگریس صدر مکار جن کھڑگے نے بھی مسٹر گاندھی کو ان کی سالگرہ کی مبارکباد دی اور کہا کہ راہل گاندھی کو سالگرہ مبارک ہو۔ آپ کی اقدار سے آپ کی غیر متزلزل وابستگی اور لاکھوں ان سنگی آوازوں سے تسلی آپ کی تھرددی وہ خوبیاں ہیں جو آپ کو دوسروں سے ممتاز بناتی ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ کانگریس پارٹی کے تنوع میں اتحاد، ہم آہنگی اور تھرددی کے اصول آپ کے تمام کاموں میں نظر آتے ہیں، کیونکہ آپ اقدار کو سچائی کا آئینہ دکھاکر آخری آدمی کے آنسو پونچھنے کے اپنے مشن کو جاری رکھے ہوئے ہیں۔ میں آپ کی لمبی، صحت مند اور خوشگوار زندگی کی خواہش کرتا ہوں۔

جی پچیا چودھری آندھرا پردیش اسمبلی کے عبوری اسپیکر منتخب

حیدرآباد (یو این آئی)، راجندری رول کے رکن اسمبلی بی پچیا چودھری کو آندھرا پردیش اسمبلی کا عبوری اسپیکر منتخب کیا گیا ہے۔ وہ 7 بار اسمبلی کیلئے منتخب ہوئے۔ وزیر قانون پی کیشو نے کہا کہ چودھری کو عبوری اسپیکر مقرر کیا جائے۔ تلگودیشم پارٹی کے سینئر لیڈر چودھری نے 60 ہزار سے زائد ووٹوں کی اکثریت سے کامیابی حاصل کی ہے۔ 77 سال کی عمر میں بھی وہ کافی سرگرمی سے عوام کی خدمت کر رہے ہیں۔ چودھری تلگودیشم کے قیام کے بعد سے اس سے وابستہ ہیں۔ بانی تلگودیشم پارٹی این ٹی راما راو کے بھتیجا چودھری کو تلگودیشم میں چھوٹے بھائی کے طور پر جانا جاتا ہے۔ انہوں نے تلگودیشم میں جنرل سکریٹری کے طور پر بھی خدمات انجام دی۔ ان کا تعلق کماٹھا سے ہے۔ چودھری نے آندھرا یونیورسٹی سے بی ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ اس کے بعد وہ سرگرم سیاست میں آگئے۔ انہوں نے تلگودیشم کی پالیسیوں کو پنڈ کرتے ہوئے پارٹی میں شمولیت اختیار کی۔

ڈی سرینواس اے پی کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر

حیدرآباد (یو این آئی) آندھرا پردیش حکومت نے ڈی سرینواس کو آندھرا پردیش ہائیکورٹ کے ایڈووکیٹ جنرل مقرر کرنے کا حکم جاری کیا ہے۔ سرینواس نے قبل ازیں کی تلگودیشم حکومت میں بھی 2016 سے 2019 تک ایڈووکیٹ جنرل کے طور پر کام کیا تھا۔ ریاست میں تلگودیشم پارٹی کے برسراقتدار آنے کے بعد وزیر اعلیٰ چندرابابو نائیڈو نے انہیں ایک بار پھر ایڈووکیٹ جنرل مقرر کیا۔ چیف سکریٹری نے اس سلسلے میں احکامات جاری کیے۔

پون کلیان نے اے پی کے نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھالا

حیدرآباد (یو این آئی) جنا سینا پارٹی کے سربراہ پون کلیان نے آندھرا پردیش کے نائب وزیر اعلیٰ کا عہدہ سنبھال لیا۔ وجئے واڈہ کے کیپ آفس میں خصوصی پوجا کے بعد انہوں نے یہ ذمہ داری سنبھال لی۔ پون کلیان کو بنچایت راج کے وزیر کی بھی ذمہ داری دی گئی۔ انہوں نے ذمہ داری سنبھالنے کے بعد کوئی فائلس پر دستخط نہیں کیے۔ بعد ازاں ریاستی وزرا این منوہر، درگیش کے علاوہ مختلف محکموں کے عہدیداروں، ارکان اسمبلی اور تلگودیشم کے ساتھ حاضر تھے جنا سینا کے لیڈروں نے پون کو ہار کر پادوی۔ بعد ازاں پون کلیان نے آئی اے ایس اور آئی پی ایس عہدیداروں سے ملاقات کی۔

اے پی کی وزیر اخلاق وی انیتا نے ذمہ داری سنبھالی

حیدرآباد(یو این آئی) آندھرا پردیش کی وزیر اخلاق کے طور پر وی انیتا نے ذمہ داری سنبھال لی۔ سکریٹریٹ کے بلاک دی میں واقع اپنے چیمبر میں انہوں نے اپنے رشتہ داروں، محکمہ داخلہ کے عہدیداروں، تلگودیشم پارٹی کے لیڈروں اور دیگر موجودگی میں ذمہ داری سنبھالنے کے بعد فائل پر دستخط کئے۔ قبل ازیں انہوں نے اپنی دفتر کے ساتھ خصوصی پوجا کی۔ پجاریوں نے ان کو آشیرواد دیا۔ ذمہ داری سنبھالنے کے بعد ان کے محکمہ کے اعلیٰ عہدیداروں نے ان کو مبارکباد پیش کی۔

وزیر اعظم کے دورۂ سرینگر کے پیش نظر سیکورٹی کے سخت انتظامات

نریندر مودی 84 پروجیکٹوں کا افتتاح اور سنگ بنیاد رکھیں گے: حکام

سری نگر (یو این آئی)

وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کشمیر کے پیش نظر سری نگر میں سیکورٹی کے فقید المثال انتظامات کئے گئے ہیں۔ سری نگر کی سبھی اہم شاہراہوں پر موبائل چیک پوائنٹس قائم کئے گئے جہاں پر راہگیروں اور مسافروں کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہیں جبکہ مشکوک نظر آنے والے افراد کے موبائیل فون بھی چیک کئے جارہے ہیں۔ ایس کے آئی سی آئی کو پوری طرح سے سیل کیا گیا جبکہ اردگرد علاقوں پر ڈرون کے ذریعے نظر گزر رکھی جارہی ہیں۔ سرکاری ترجمان کے مطابق وزیر اعظم جموں وکشمیر کی 84 پروجیکٹوں کا سنگ بنیاد رکھیں گے اور افتتاح کریں گے۔ سری نگر میں یوگ کے بین الاقوامی دن کی 10 ویں تقریبات کی قیادت کریں گے۔ اطلاعات کے مطابق جموں وکشمیر کی گرمائی راجدھانی سری نگر میں بدھ کے روز سیکورٹی فورسز نے راگھیوں اور مسافروں کی تلاشی لی جس دوران ان کے شناختی کارڈ بار بار بینی سے چیک کئے جارہے تھے۔ ذرائع کے مطابق سات جنوب مشرقی علاقہ کے مصنوعوں کو کام بنانے کی خاطر شہر سری نگر میں سیکورٹی انتظامات کو مزید سخت کردیا گیا ہے۔ ذرائع نے بتایا کہ بدھ کے روز شہر کے کئی علاقوں میں ناکہ چیکنگ کے دوران مسافروں، راگھیروں اور سکونی سواروں کی باریک بینی سے تلاشی لی گئی اور ان کے شناختی کارڈ چیک کئے جارہے تھے۔ انہوں نے کہا کہ پورے شہر میں سیکورٹی گرڈ کو مضبوط کیا گیا جبکہ سی ٹی وی کیمروں کے ذریعے مشکوک افراد پر نظر گزر رکھی جارہی ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ شہر سری نگر میں سی ٹی وی کیمروں اور ڈرونز کے ذریعے لوگوں پر نظر گزر رکھی جارہی ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی عمل میں لاکر راگھیروں اور گاڑیوں کی باریک بینی سے تلاشی لی جارہی ہیں۔ ذرائع نے مزید بتایا کہ سری نگر میں بھی گاڑی کو نظر تلاشی کے سری نگر کے حدود میں جانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہیں۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے پیش نظر فقید المثال سیکورٹی بندوبست کے تحت سری نگر کی قابل دید زیبائش و آرائش کی گئی ہے۔ وزیر اعظم کے استقبال کے لیے شہر کو بھرپور طریقے سے سجایا گیا ہے اور سڑکوں کے آر پار دیواروں اور درختوں پر قومی پرچم اور بی جے پی کے جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم 21 جون کو سری نگر میں یوگا دیس میں شرکت کریں گے

وزیر اعظم سری نگر کے شیر کشمیر انٹرنیشنل کانفرنس سینٹر (ایس کے آئی سی سی) میں 20 جون کو شام 6 بجے کے قریب نوجوانوں کو بااختیار بنانے، جموں وکشمیر کی تبدیلی والے کے پارک بینی سے تلاشی لی جارہی ہیں۔ انہوں نے مزید بتایا کہ شہر کے داخلی اور خارجی راستوں پر سیکورٹی فورسز کی تعیناتی عمل میں لائی گئی اور کسی بھی گاڑی کو نظر تلاشی کے سری نگر کے حدود میں جانے کی اجازت نہیں دی جارہی ہیں۔ ادھر وزیر اعظم نریندر مودی کے دورے کے پیش نظر فقید المثال سیکورٹی بندوبست کے تحت سری نگر کی قابل دید زیبائش و آرائش کی گئی ہے۔ وزیر اعظم کے استقبال کے لیے شہر کو بھرپور طریقے سے سجایا گیا ہے اور سڑکوں کے آر پار دیواروں اور درختوں پر قومی پرچم اور بی جے پی کے جھنڈے لہرا رہے ہیں۔ مرکزی وزیر مملکت ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ وزیر اعظم 21 جون کو سری نگر میں یوگا دیس میں شرکت کریں گے جس میں نوہزار کے قریب لوگوں کی شرکت کا امکان ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ جموں وکشمیر کے جس اضلاع کو پسماندہ قرار دیا گیا ہے۔ یہ پروجیکٹ بنوں وکشمیر کے 20 اضلاع کے 90 بلاکوں میں نافذ کئے جائیں گے، اور اس پراجیکٹ کی رسائی 300,000 گھرانوں تک ہوگی، جس میں 15 لاکھ مستفید ہونے شامل ہوں گے۔ وزیر اعظم سرکاری ملازمت میں تقرر کے لئے 2000 سے زائد افراد کو تقرر نامے بھی تقسیم کریں گے۔ ایسی جون 2024 کو یوگ کے 10 ویں بین الاقوامی دن (آئی ڈی وائی) کے موقع پر وزیر اعظم سری نگر میں ایس کے آئی سی سی میں یوگ کے بین الاقوامی دن کی تقریبات کی قیادت کریں گے۔ اس سال کا ایونٹ نوجوان ذہنوں اور حسول پر یوگ کے گہرے اثرات کو نمایاں کرتا ہے۔ اس تقریب کا مقصد یوگ کی مشق میں ہزاروں افراد کو متحد کرنا، عالمی سطح پر صحت اور تندرستی کو فروغ دینا ہے۔ وزیر اعظم نے 2015 سے مشہور مختلف مقامات پر یوگ کے بین الاقوامی دن (آئی ڈی وائی) کی تقریبات کی قیادت کی ہے۔ جن میں دہلی میں کرتویہ پتھ، چنڈی گڑھ، دہرادون، رانچی، لکھنؤ، میسور، اور یہاں تک کہ نیویارک میں اقوام متحدہ کا ہیڈ کوارٹر شامل ہیں۔ اس سال کا موضوع ہوگا کا ریطات اینڈ سوسائٹی "انفرادی اور سماجی بہبود کو فروغ دینے میں دو ہرے کردار کو اجاگر کرتا ہے۔ یہ تقریب پچلی سطح پر شرکت اور دیہی علاقوں میں یوگ کو عام کرنے کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

ٹاٹا کی کمرشیل گاڑیاں یکم جولائی سے 2 فیصد مہنگی

نئی دھلی، (یو این آئی)

ٹاٹا گروپ کی کمپنی ٹاٹا موٹرز نے بدھ کو یکم جولائی سے اپنی تجارتی گاڑیوں کی قیمتوں میں 2 فیصد اضافے کا اعلان کیا۔ کمپنی نے ایک ریلیز میں کہا کہ قیمتوں میں یہ اضافہ اشیاء کی بڑھتی ہوئی قیمتوں کے اثرات کو کم کرنے کے لیے کیا گیا ہے۔ یہ کمرشل گاڑیوں کی پوری رینج پر نافذ ہوگا اور ماڈل اور ویریئنٹ کے لحاظ سے مختلف ہوگا۔ ٹاٹا موٹرس ہندوستان میں تجارتی گاڑیوں میں مرفیرست ہے اور سسار گاڑیوں کی مارکیٹ میں ٹاپ ٹین میں شامل ہے۔

50 اسپتالوں کو ای-میل کے ذریعے بم کی دھمکی

ممبئی، (یو این آئی)

مہاراشٹر میں ممبئی کے پچاس اسپتالوں کو میسیلوپرای میل کے ذریعے بم کی دھمکی موصول ہوئی، جس سے خوف وہراس پھیل گیا اور سیکورٹی ایجنسیوں کو بنگلی افواہوں کے اقدامات کرنے اور اسد وتخریب کاری کی جانچ کرنے پر مجبور کیا گیا جو گھنٹوں تک جاری رہا۔ سرکاری ذرائع نے بدھ کو بتایا کہ تحقیقات کے بعد تمام دھمکیاں فلط پائی گئیں۔ شہر کے جن اسپتالوں کو ای میلز کے ذریعے بم کی دھمکیاں موصول ہوئی ہیں ان میں جسلوک اسپتال، رائچیا اسپتال، سیون ہلز اسپتال، کوفور کرد کوا جاگر کرکرتا ہے۔ یہ تقریب پچلی سطح پر شرکت اور دیہی علاقوں میں یوگ کو عام کرنے کی حوصلہ افزائی کرے گی۔

زراعت کا شعبہ ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی: تیواری

زراعت کے شعبے میں ترقی کے لیے آسٹریلیائی حکومت کے ساتھ تعاون

نئی دھلی،(یو این آئی)

ہنر مندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ کی وزارت (ایم ایس ڈی ای) نے آسٹریلیائی حکومت کے ساتھ مل کر دونوں ممالک کے درمیان زرعی مہارت کے شعبے میں کے گئے پائلٹ پروجیکٹوں کے نتائج پر گول میز کانفرنس کی میزبانی کی اور اسے مفید قرار دیا۔ بدھ کو جاری کردہ وزارت کے ریلیز کے مطابق، کانفرنس میں ہنرمندی کی ترقی اور انٹرپرینیورشپ (ایم ایس ڈی ای) کی وزارت کے سکریٹری اتل کمار تیواری نے کہا کہ پیشہ ورانہ تعلیم اور تربیت میں ہندوستان اور آسٹریلیا کے درمیان تعاون کے نتائج سامنے آئے ہیں اور یہ منصوبے کی اہمیت کا ایک اور ثبوت ہے۔ مسٹر تیواری نے کہا کہ زراعت کا شعبہ، ہندوستانی معیشت کی ریڑھ کی ہڈی ہے، مفاد تک تحفظ اور روزگار کو یقینی بنانے میں اس کا بڑا کردار کے لیے انتہائی اہم ہے اور آسٹریلیا-انڈیا کریٹیکل ایگریکلچر سکلز پروجیکٹ جیسی مسلسل کوششوں کے ساتھ، ہم اس بات کو یقینی بناتے ہیں کہ یہ شعبہ جدیدیت اور پائیداری کے چیلنجز کو کامیابی سے حل کر سکے۔ مسٹر تیواری اور نئی دہلی میں آسٹریلوی ہائی کمیشن کے ایجوکیشن اینڈ ریسرچ ڈویژن کے قونصل اجارج میتھیو جانسن کی قیادت میں، "گول میز کانفرنس میں اس پہل کو آگے بڑھانے، اسے بڑے پیمانے پر لانے اور دیگر شعبوں میں اس ماڈل کو بہتر لانے کے مواقع پر توجہ مرکوز کی گئی۔ کانفرنس میں نیشنل ٹوئنس آف ووکیشنل ایجوکیشن اینڈ ٹریننگ (این سی وی ای ٹی)، نیشنل اسکل ڈیولپمنٹ کارپوریشن (این ایس ڈی سی)، انڈین ٹوئنس آف ایگریکلچرل ریسرچ (آئی سی اے آر)، وزارت تعلیم (ایم او ای) اور ایگریکلچرل اسکلز ٹوئنس آف انڈیا (اے ایس سی آئی) کے نمائندوں نے بھی شرکت کی۔ یہ منصوبہ گزشتہ سال مارچ میں شروع کیا گیا تھا۔ وزارت نے کہا کہ پروجیکٹ کا کام ماہرین، سرکاری تنظیموں، تحقیقی تنظیموں، کسٹمر تنظیموں، غیر منافع بخش تنظیموں اور صنعتی انجمنوں کے ساتھ مشاورت کے ایک وسیع عمل کے بعد کامیاب ہوا ہے۔

سمندری خوراک کی برآمدات میں 24-2023 میں نیا ریکارڈ بنا

نئی دھلی،(یو این آئی) ہندوستان نے سال 2023-24 میں مقدار کے لحاظ سے 17.82 لاکھ ٹن سنگھاڑا وغیرہ سمندری غذا کی مصنوعات برآمد کیں، جو ایک نیا ریکارڈ ہے۔ حجم کے لحاظ سے برآمدات میں سالانہ بنیادوں پر 2.67 فیصدی بہتری ریکارڈ کی گئی۔ یہ اطلاع بدھ کو وزارت تجارت اور صنعت کی طرف سے جاری کردہ ایک ریلیز میں دی گئی ہے۔ ریلیز کے مطابق ملک سے برآمد کی جارہی والی سمندری غذا کی اہم مصنوعات میں فروزین جھینگا اور فروزین مچھلی شامل ہیں۔ وزارت نے کہا کہ امریکہ اور چین ہندوستان سے سمندری خوراک کی درآمد کے لیے بڑی منڈیاں ہیں۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ اہم برآمدی منڈیوں میں مختلف جینسوں کے باوجود ہندوستان کی سمندری غذا کی برآمدات مالی سال 2023-24 کے دوران حجم کے لحاظ سے اب تک کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہیں۔ ہندوستان نے گزشتہ مالی سال میں 60,523.89 کروڑ روپے (7.38) ارب ڈالر) مالیت کے 17,81,602 ٹن سمندری غذا برآمد کی تھی۔ ہندوستان نے سال 23-2022 میں 63,969.14 کروڑ روپے (8.0) ارب ڈالر) مالیت کے 17,35,286 ٹن سمندری غذا برآمد کی تھی۔ میرین پروڈکٹس ایکسپورٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی (ایم پی ای ڈی اے) کے چیئرمین ڈی وی سوامی آئی اے ایس نے کہا، "ہندوستان نے امریکہ، یوروپی یونین اور برطانیہ جیسی اپنی اہم برآمدی منڈیوں میں کئی چیلنجوں کے باوجود 7.38 ارب امریکی ڈالر مالیت کے 17,81,602 ٹن سمندری غذا برآمد کر کے مقدار کے لحاظ سے اب تک کی سب سے زیادہ برآمدات درج کی ہیں۔ اس مدت کے دوران فروزین جھینگا کی برآمد 40,013.54 کروڑ روپے 4.88) ارب ڈالر) رہی۔ ملک کی مجموعی سمندری خوراک کی برآمدات میں فروزین جھینگوں کی برآمدات کے لحاظ سے 40.19 فیصد اور ڈالر کی قیمت میں 66.12 فیصد ہے۔ جھینگا کی برآمدات میں پچھلے سال حجم کے لحاظ سے 0.69 فیصد اضافہ ہوا۔ سال 2023-24 کے دوران فروزین جھینگوں کی برآمد کا تخمینہ 7,16,004 ٹن لگایا گیا ہے۔ اس عرصے کے دوران امریکہ نے 2,97,571 ٹن فروزین جھینگے درآمد کیے، اس کے بعد چین (1,48,483) ٹن)، یورپی یونین (89,697 ٹن)، جنوب مشرقی ایشیاء (52,254) ٹن)، جاپان (35,906 ٹن) اور مشرق وسطیٰ (28,571 ٹن) رہی۔

اوڈیشہ تشدد: بالاسور میں کرفیو جاری، انٹرنیٹ سروس معطل

بالاسور ، (یو این آئی) اوڈیشہ کے بالاسور میں دو برادریوں کے درمیان پرتشدد تصادم کے پیش نظر بالاسور میونسپلٹی علاقہ میں پیر کی آدھی رات سے نافذ کرفیو مدت مدت کا گرفتہ بدھ کو بھی جاری رہا۔ بالاسور کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ساگر اریکا ناتھ نے کہا کہ اب تک دونوں برادریوں کے 34 افراد کو بڑے پیمانے پر چھڑپوں کے سلسلے میں گرفتار کر کے عدالت میں پیش کیا گیا ہے۔ پولیس نے کرفیو کی خلاف ورزی کرنے پر 30 افراد کو حراست میں بھی لیا ہے۔ ضلعی انتظامیہ نے امن وامان کے مسائل کو دیکھتے کے لیے شہر کے حساس علاقوں میں انٹرنیٹ سروس پہلے ہی معطل کردی ہے اور تمام داخلی راستوں کو سیل کردیا ہے۔ محترمہ ناتھ نے کہا کہ اوڈیشا ملیٹ آرمڈ پولیس (او ایس اے پی) فورسز کے تقریباً 43 سے شہر میں تعینات کے گئے ہیں اور پولیس کے سینئر افسران صورتحال پر نظر رکھنے کے لیے شہر میں ڈیرے ڈالے ہوئے ہیں۔ ذرائع نے بتایا کہ شہر میں کرفیو کے باوجود بھیڑ نے منگل کی رات دو اسکوٹر پر گووا میں آگ لگادی۔ فائر بریگیڈ کو فوری طور پر حرکت میں لایا گیا تاہم دونوں گووا میں رکھا زیادہ تر سامان آگ کی زد میں آگیا۔ شہر میں بدامنی اس وقت شروع ہوئی جب کچھ لوگوں نے نامی ضوخ آلود پانی دیکھا اور پولیس کو اطلاع دی تو یہ واقعہ جلد ہی پرتشدد ہوگیا اور دونوں فریقوں کے درمیان جھڑپیں شروع ہوگئیں۔ ضلعی انتظامیہ نے ابتدائی طور پر شورش زدہ علاقوں میں ضابطۂ فجداری کی دفعہ 144 کے تحت امتناعی احکامات نافذ کیے لیکن بعد میں پیر کی رات دیر گئے ہجوم کی جانب سے ایک دکان کو آگ لگانے، مکانات کو نقصان پہنچانے اور ایک مذہبی عمارت کو نقصان پہنچانے کی وجہ سے بڑے پیمانے پر کرفیو نافذ کرنا پڑا۔

امرناتھ یاترا: شاہد چودھری اور بھوپندر کمار نوڈل افسر نامزد

سری نگر ،(یو این آئی)

جموں وکشمیر حکومت نے سالانہ امرناتھ جی یاترا کے حسن اور ہموار انعقاد کو یقینی بنانے کے لئے دو سینئر افسروں کو نوڈل افسروں کے بطور نامزد کیا ہے۔ حکومت کی طرف سے جاری حکمنامے کے مطابق محکمہ دیہی ترقی اور پنچایتی راج کے ایڈمنسٹریٹو سکریٹری ڈاکٹر شاہد اقبال چودھری باہل میں کیمپ بیٹھ محکمہ پبلک ورکس کے ایڈمنسٹریٹو سکریٹری بھوپندر کمار پہلگام میں کیمپ کے نوڈل افسر ہوں گے۔ حکمنامے میں کہا گیا کہ مذکورہ افسران یاترا کی باریک بینی سے نگرانی کریں گے اور متعلقہ ایجنسیوں کے ساتھ رابطے میں رہیں گے۔ قابل ذکر ہے کہ امسال شری امرناتھ جی یاترا 29 جون سے شروع ہو رہی ہے جس کے لئے تمام تر انتظامات کو حتمی شکل دی جارہی ہے۔

بی جے پی کی سوراپاڈھی اوڈیشا اسمبلی کی اگلی اسپیکر

بھوبنیشور،(یو این آئی)

اوڈیشہ کے راتاپور سے بھارتیہ جنتا پارٹی (بی جے پی) کی ایم ایل اے اور سابق وزیر سوراپاڈھی ریاستی اسمبلی کی اگلی اسپیکر ہوں گی۔ بدھ کو دوپہر 12 بجے تک اسپیکر کے عہدے کے لیے کاغذات نامزدگی جمع کرانے کی آخری تاریخ ہے، اس عہدے کے لیے کسی دوسری سیاسی جماعت کے امیدوار نے کاغذات نامزدگی جمع نہیں کرائے ہیں۔ اس کے لیے انتخابات 20 جون کو ہونے تھے چونکہ آخری تاریخ تک اس عہدے کے لیے کوئی دوسرا کاغذات نامزدگی داخل نہیں کیے گئے ہیں اس لیے محترمہ پاڈھی کو بلا مقابلہ اسمبلی کی اسپیکر قرار دیا جائے گا۔ قبل ازیں محترمہ پاڈھی نے آج اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا جب یہاں منعقدہ بی جے پی لیجسلیچر پارٹی میٹنگ میں صدر کے عہدے کے لیے پارٹی امیدوار کے طور پر ان کا نام متفقہ طور پر نامزد کیا گیا۔ سوراپاڈھی نے نرباہی موہن چرن ماجھی اور نا ئب وزرائے اعلیٰ کے وی سنگھ دیو اور پربھاتی پریدا کے ساتھ اوڈیشا اسمبلی کے سکریٹری شری گنجھی کے سامنے اپنا پرچہ نامزدگی داخل کیا۔ مسٹر ماجھی اور پارلیمانی امور کے وزیر کیشن مہانگ کے کاغذات نامزدگی میں تجویز کنندہ تھے۔

شوبھندرا دھیکاری کو راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کی نہیں ملی اجازت

کولکاتا(یو این آئی)

اپوزیشن لیڈر شوبھندرا دھیکاری کو راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کی اجازت نہیں ملنے پر آج اس معاملے میں کلکتہ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ ادھیکاری نے عدالت سے کہا کہ جب اس جگہ پر بھیشیک بنرجی کو دھرنے کی اجازت مل سکتی ہے تو انہیں کیوں نہیں۔ خیال رہے کہ اپھیشیک بنرجی نے گزشتہ سال اکتوبر میں یہاں پر دھرنا دیا تھا۔ بدھ کو عدالت نے شوبھندرا دھیکاری کے وکیل سے پوچھا کہ اپوزیشن لیڈر اس جگہ دھرنے پر کیوں بیٹھنا چاہتے ہیں؟ کہیں اور کیوں نہیں؟ عدالت نے کہا کہ اس بات کی کوئی دلیل نہیں ہوسکتی کہ کنرلن جماعت کا لیڈر اس جگہ پر دھرنا دیا ہے اس لئے وہ دیا جانا چاہتے ہیں۔

ساتھ ہی عدالت نے سوال کیا کہ جب اس جگہ دفعہ 44 نافذ ہے تو پھر اپھیشیک بنرجی کے دھرنے پر بیٹھنے پر کارروائی کیوں نہیں کی گئی؟۔ اس معاملے کی اگلی سماعت 21 جون کو ہوگی۔ عدالت نے ریاستی اڈوکیٹ جنرل (AG) کو اس سوال کا جواب دینے کی ہدایت دی ہے۔ شوبھندرا دھیکاری نے کلکتہ پولیس سے راج بھون کے سامنے دھرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ انہوں نے الزام لگایا کہ پولیس نے اجازت نہیں دی ہے۔ اس کے بعد انہوں نے ہائی کورٹ سے رجوع کیا۔ کلکتہ ہائی کورٹ نے بدھ کو کیس کی سماعت کرتے ہوئے اپھیشیک کے گزشتہ آکڑ میں دیے گئے دھرنے پر سوالات اٹھائے تھے۔ ہائی کورٹ کی جسٹس امرتا سنگھ نے پوچھا کہ دھرنے کے دوران پولیس نے کیا اقدامات کیے؟ حالانکہ اپھیشیک کا نام عدالت میں نہیں لیا گیا۔ جج نے کہا کہ ٹکراں پارٹی کے ایک لیڈر نے گزشتہ اکتوبر میں راج بھون کے سامنے لگاتار پانچ دن تک دھرنا دیا تھا۔ اس وقت دفعہ 144 کی بھی خلاف ورزی کی گئی۔ ہائی کورٹ نے پوچھا کہ اس کے بعد پولیس نے کیا کارروائی کی؟ یا؟ پچھلے سال 5 سے 10 اکتوبر تک، اپھیشیک مرکزی کی طرف سے 100 دن کے کام کی رقم سے محروم کیے جانے کے خلاف راج بھون کے سامنے دھرنے پر بیٹھنے تھے۔ بی جے پی نے ریاست میں پولنگ کے بعد ہونے والے تشدد کے خلاف احتجاج کے طور پر راج بھون کے سامنے دھرنا دینے کا منصوبہ بنایا ہے۔ ان کے مطابق بی جے پی کے کئی کارکن تشدد سے متاثر ہوئے ہیں اور بے گھر ہوگئے ہیں۔ دو اس معاملے کو ریاست کے اہلی ترین آئینی عہدہ رکھنے والے کی توجہ لانا چاہتے ہیں۔ اس وجہ سے، راج بھون کے سامنے علامتی طور پر دھرنے کی اجازت طلب کی ہے۔ بی جے پی نے یہ بھی کہا ہے کہ یہ پروگرام پرامن ہوگا۔ اپوزیشن لیڈر شوبھندرا دھیکاری نے سوشل میڈیا پر کہا کہ انہوں نے کلکتہ کے پولیس کمشنر کو خط لکھ کر دھرنے کی اجازت مانگی ہے۔ 19 جون کی دوپہر سے دھرنے پر بیٹھنا چاہتے تھے، لیکن نامعلوم انتظامی وجوہات کی وجہ سے، پولیس نے انہیں مقام کی تبدیلی کی درخواست دی ہے۔ بدھ کو ہائی کورٹ نے شوبھندرا دھیکاری کے وکیل سے کہا کہ راج بھون کے سامنے دفعہ 144 نافذ ہے۔

سکم میں پھنسے ہوئے 1,225 سیاحوں کو نکالا گیا

گنگٹوک،(یو این آئی)

سکم کے الاچنگ میں پھنسے ہوئے 1,225 مسافروں کو اب تک بچا لیا گیا ہے۔ محیط بداروں نے یہ جانکاری ہم کے تیسرے دن بدھ کو دی۔ انہوں نے کہا کہ ملک کے مختلف حصوں سے الاچنگ پہنچنے والے 1,225 سیاحوں کو منگل کی شام تک نکال لیا گیا ہے